اتوار 29 مارچ، 2026

مضمون۔ حقیقت

سنہری متن: یسعیاہ 30 باب 21 آیت

”اور جب تو دہنی یا بائیں طرف مڑے تو تیرے کان پیچھے سے یہ آواز سنیں گے کہ راہ یہی ہے اِس پر چل۔“

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 45 باب 5، 6، 8، 9، 12، 19، 22 آیات

5۔ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تُو نے مجھے نہ پہچانا۔

6۔ تاکہ مشرق سے مغرب تک لوگ جان لیں کہ میرے سوا کوئی نہیں میں ہی خداوند ہوں میرے سوا کوئی دوسرا نہیں۔

8۔ اے آسمان اوپر سے ٹپک پڑ! ہاں بادل راستبازی برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت کا پھل لائے۔ وہ اُن کو اکٹھے اُگائے۔ میں خداوند اُس کا پیدا کرنے والا ہوں۔

9۔ افسوس اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ٹھیکرا تو زمین کے ٹھیکروں میں سے ہے کیا مٹی کمہار سے کہے کہ تُو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری کہے کہ اُس کے تو ہاتھ نہیں؟

12۔ میں نے زمین بنائی اُس پر انسان کو پیدا کیا اور میں ہی نے آسمان کو تانا اور اُس کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔میں نے زمین کی کسی تاریک جگہ میں پوشیدگی میں تو کلام نہیں کیا۔ میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں فرمایا عبث میرے طالب ہو۔ میں خداوند سچ کہتا ہوں اور راست باتیں بیان کرتا ہوں۔

22۔اے انتہائے زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 3باب16آیت

16۔کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

2۔ متی14باب14تا22(تا دوسری)،23تا33آیات

14۔اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر بڑا ترس آیا اور اُس نے اُن کے بیماروں کو اچھا کر دیا۔

15۔اور جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آکر کہنے لگے کہ جگہ ویران ہے اور وقت گزر گیا ہے۔ لوگوں کو رخصت کردے تاکہ گاؤں میں جا کر اپنے لئے کھانا مول لیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ یسوع نے اُن سے کہا اِن کا جانا ضرور نہیں۔ تم ہی اِن کو کھانے کو دو۔

17۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھ بھی نہیں۔

18۔ اُس نے اُن سے کہا وہ یہاں میرے پاس لے آؤ۔

19۔ اور اُس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے لوگوں کو۔

20۔ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں۔

21۔ اور کھانے والے عورتوں اور بچوں کے سوا پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔

22۔ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رخصت کرے۔

23۔ اور لوگوں کو رخصت کر کے تنہا دعا کرنے کے لئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہوئی تو وہاں اکیلا تھا۔

24۔ مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی۔

25۔ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا۔

26۔ شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ یہ بھوت ہے اور ڈر کر چلا اٹھے۔

27۔ یسوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو مت۔

28۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اے خداوند اگر تُو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔

29۔ اُس نے کہا آ۔ پطرس کشتی پر سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔

30۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اے خداوند مجھے بچا!

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

31۔یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اے کم اعتقاد تُو نے کیوں شک کیا؟

32۔اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔

33۔اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا یقیناً تُو خدا کا بیٹا ہے۔

3۔ مرقس 10 باب 1(اور وہ)، 13تا 18، 21تا 23(تا دوسری)، 25تا 27، 32(تا:)، 33(تا چوتھی)، 34، 46تا 49(تا پہلی)، 51، 52 آیات

1۔۔۔اور بھیڑ اُس کے پاس پھر جمع ہو گئی اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُن کو تعلیم دینے لگا۔

13۔پھر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لانے لگے تا کہ وہ اُن کو چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۔

14۔یسوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔اُن کو منع نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔

15۔میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہر گز داخل نہ ہو گا۔

16۔پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی۔

17۔اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑتا ہوا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھنے لگا کہ اے نیک استاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟

18۔یسوع نے اُس سے کہا تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔

21۔یسوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔جا جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے۔تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔اِس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

23۔پھر یسوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا،

25۔اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزر جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔

26۔وہ نہایت ہی حیران ہو کر اُس سے کہنے لگے پھر کون نجات پا سکتا ہے؟

27۔یسوع نے اُن کی طرف نظر کر کے کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا سے ہو سکتا ہے کیونکہ خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔

32۔اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے راستے میں تھے اور یسوع اُن کے آگے آگے جا رہا تھا۔

33۔دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائے گا اور وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے۔

34۔اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اڑائیں گے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُسے کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے اور تین دن کے بعد وہ جی اٹھے گا۔

46۔اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلے تو تمائی کا بیٹا برتمائی اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔

47۔اور یہ سُن کر کہ یسوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا اے ابنِ داؤد! اے یسوع! مجھ پر رحم کر۔

48۔اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔

49۔یسوع نے کھڑے ہو کر کہا اُسے بلاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تجھے بلاتا ہے۔

51۔یسوع نے اُس سے کہا تُو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اندھے نے اُس سے کہا اے ربونی! یہ کہ میں بینا ہو جاؤں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

52۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لیا۔

4۔ متی 6 باب 9، 10، 13 آیات

9۔ پس تم اِس طرح دعا کیا کرو کہ اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔

10۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔

13۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 335: 27۔31

حقیقت روحانی، ہم آہنگ، ناقابل تبدیل، لافانی، الٰہی، ابدی ہے۔ غیر روحانی کچھ بھی حقیقی، ہم آہنگ یا ابدی نہیں ہو سکتا۔ گناہ، بیماری اور فانیت روح کے فرضی سمت القدم ہیں، اور یہ یقیناً حقیقت کے مخالف ہوں گے۔

2۔ 505: 16۔28

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روح اُس فہم سے آگاہ کرتی ہے جو شعور کو بلند کرتا اور سچائی کی جانب راہنمائی دیتا ہے۔ زبور نویس نے کہا: ”بحروں کی آواز سے۔ سمندر کی زبردست موجوں سے بھی خداوند بلند و قادر ہے۔“ روحانی حس روحانی نیکی کا شعور ہے۔ فہم حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین حد بندی کی لکیر ہے۔ روحانی فہم عقل-یعنی زندگی، سچائی اور محبت، کو کھولتا ہے اور الٰہی حس کو، کرسچن سائنس میں کائنات کا روحانی ثبوت فراہم کرتے ہوئے، ظاہر کرتا ہے۔

یہ فہم شعوری نہیں ہے، محققانہ حاصلات کا نتیجہ نہیں ہے؛ یہ نور میں لائی گئی سب چیزوں کی حقیقت ہے۔

3۔ 89:20۔21

روح، یعنی خدا کو تب سنا جاتا ہے جب حواس خاموش ہوں۔

4۔ 333:16(دی)۔23

یسوع ناصری کی آمد مسیحی دور کی پہلی صدی کا احاطہ کرتی ہے، لیکن مسیح ابتدائی برسوں یا آخری ایام کی قید سے مبرا ہے۔ مسیحی دور سے پیشتر اور بعد ازاں نسل در نسل مسیح بطور روحانی خیال، بطور خدا کے سایہ، اُن لوگوں کے لئے کچھ خاص طاقت اور فضل کے ساتھ آیا جو مسیح، یعنی سچائی کو حاصل کرنے کے لئے تیار تھے۔

5۔ 133:24۔28

اُس نے ”خود کو خدا کے برابر“ بنایا، یہ اُس شخص کے خلاف یہودیوں کے الزامات میں سے ایک الزام تھا جس نے روح کی بنیاد پر مسیحیت کو جنم دیا، جس نے ایسی تعلیم دی جو باپ کی جانب سے الہامی تھی اور جو خدا کے بغیر نہ کسی زندگی، ذہانت اور نہ مواد کو تسلیم کرتا ہے۔

6۔ 206:15۔18

انسان کے ساتھ خدا کے سائنسی تعلق میں، ہم دیکھتے ہیں کہ جو کوئی ایک کو برکت دیتا ہے وہ سب کو برکت دیتا ہے، جیسے یسوع نے روٹیوں اور مچھلیوں کے وسیلہ ظاہر کیا کہ مہیا کرنے کا وسیلہ روح ہے نہ کہ مادا۔

7۔ 236:28۔10

یسوع نے برائی سے اُن کی آزادی اور اچھائی کی قبولیت کی وجہ سے چھوٹے بچوں کو پیار کیا۔ چونکہ عمر دو آراء کے مابین مقام رکھتی ہے یا جھوٹے عقائد کے ساتھ جنگ کرتی ہے، جوانی سچائی کی جانب آسانی سے اور تیزی سے قدم بڑھاتی ہے۔

ایک چھوٹی بچی نے، جو کبھی کبھار میری وضاحتیں سنتی ہے، بری طرح سے اپنی انگلی زخمی کروالی۔ ایسا لگا جیسے اُس نے اِس پر توجہ نہیں دی۔ کسی کے پوچھنے پر اُس نے سادگی سے جواب دیا، ”مادے میں کوئی احساس نہیں ہوتا۔“ مسکراتی آنکھوں کے ساتھ چھلانگیں مارتی ہوئی، اُس نے فی الحال کہا، ”ماما، میری انگلی ایک چھوٹا زخم نہیں ہے۔“

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یہ شاید کچھ مہینے یا سال پہلے کی بات ہے کہ اُس کے والدین نے اپنی منشیات کو ترک کیا یا اپنی بیٹی کو اِس طرح فطری انداز میں اُس کی ذہنی بلندی پر پہنچایا۔

8۔ 381:8۔19،27۔4

جب کوئی فرضی قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو آپ کہتے ہیں کہ اس میں خطرہ ہے۔ یہ خوف ہی خطرہ ہے اور جسمانی اثرات کی ترغیب دلاتا ہے۔ ہم اخلاقی یا روحانی قانون کے ٹوٹنے کے علاوہ حقیقت میں کسی اور چیز کے ٹوٹنے سے تکلیف محسوس نہیں کر سکتے۔ فانی یقین کے نام نہاد قوانین یہ سمجھنے سے تباہ ہوتے ہیں کہ روح غیر فانی ہے، اور یہ کہ فانی سوچ وقت، ادوار اور بیماری کی اقسام کی قانون سازی نہیں کر سکتی، جس سے فانی لوگ مرتے ہیں۔ خدا قانون ساز ہے، لیکن وہ غیر مہذب ضابطوں کا مصنف نہیں ہے۔ لامحدود زندگی اور محبت میں کوئی بیماری، گناہ نہیں نہ ہی موت ہے، اور کلام پاک واضح کرتا ہے کہ ہم لامحدود خدا میں جیتے، چلتے پھرتے اور اپنا وجود رکھتے ہیں۔

بیماری کو ناجائز قرار دیتے ہوئے آیئے باہر نکال پھینکیں، اور متواتر ہم آہنگی کے اصول، یعنی خدا کی شریعت کے وسیلہ قائم رہیں۔ کسی غیر منصفانہ سزا کو منسوخ کرنا انسان کا اخلاقی حق ہے، یعنی ایسی سزا کو جو الٰہی اختیار کی طرف سے کبھی نہیں دی گئی۔

یسوع مسیح نے اُس غلطی کو مسترد کیا جو صحت کے جسمانی قوانین کی خلاف ورزیوں پر سزائیں دیتی ہے؛ اُس نے مادے کے فرضی قوانین کو مسترد کیا، جو روح کی ہم آہنگیوں کے مخالف تھے، جو خود اُن کی منظوری کے لئے الٰہی اختیار سے مبرا اور انسانی تصدیق کے حامل تھے۔

9۔ 13-5:369

اِس تناسب میں کہ انسانی فہم کے لئے جب مادا بطور انسان ساری ہستی کھو دیتا ہے تو اِسی تناسب میں وہ اِس کا مالک بن جاتا ہے۔ وہ حقائق کے مزید الٰہی فہم میں داخل ہو جاتا ہے، اور وہ یسوع کی الٰہیات سمجھتا ہے جب یہ بیمار کو شفا دینے، مردے کو زندہ کرنے اور پانی پر چلنے سے ظاہر ہوئی۔ اِن سب کاموں نے اِس عقیدے پر یسوع کے اختیار کو ظاہر کیا کہ مادا مواد ہے، کہ یہ زندگی کا ثالثی یا وجودیت کی کسی بھی شکل کو تعمیر کرنے والا ہو سکتا ہے۔

10۔ 20-14:289

یہ حقیقت کہ مسیح، یا سچائی نے موت پر فتح پائی یا ابھی بھی فتح پاتا ہے، ”دہشت کے بادشاہ“ کو محض ایک فانی عقیدے یا غلطی کے علاوہ کچھ بھی ثابت نہیں کرتی، جسے سچائی زندگی کی روحانی شہادتوں کے ساتھ تباہ کرتی ہے؛ اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ حواس کو جو موت دکھائی دیتے ہیں فانی فریب نظری کے سوا کچھ نہیں، کیونکہ حقیقی انسان اور حقیقی کائنات کے لئے کوئی موت کا عمل نہیں۔

11۔ 1-31:241

”اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزر جانا آسان ہے“ اِس سے کہ گناہ آلودہ عقائد آسمان کی بادشاہی، ابدی ہم آہنگی میں داخل ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ 29-20:231

خود کو گناہ سے برتر بنائے رکھنا حقیقی حکمت ہے، کیونکہ خدا نے آپ کو اِس سے برتر ہی بنایا ہے اور وہ انسان پر حکمرانی کرتا ہے۔ گناہ سے ڈرنا محبت کی طاقت کو خدا کے ساتھ انسان کے تعلق میں الٰہی سائنس کی ہستی کو غلط سمجھنا ہے، یعنی اُس کی حکمرانی پر شک کرنا اور اُس کی قادرِ مطلق حفاظت پر عدم اعتماد کرنا ہے۔ خود کو بیماری اور موت سے برتر بنائے رکھنا اس کے متوازی عقلمندی اور الٰہی سائنس کے عین مطابق ہے۔ جب آپ خدا کو اور یہ جاننے میں بالکل غلط ہوتے ہیں کہ یہ اُس کی تخلیق کا حصہ ہیں تو اِن سے خوف زدہ ہونا ناممکن ہو جاتا ہے۔

13۔ 9:468(یہاں)۔15

مادے میں کوئی زندگی، سچائی، ذہانت اور نہ ہی مواد پایا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا حاکم کل ہے اس لئے سب کچھ لامتناہی عقل اور اُس کا لامتناہی اظہار ہے۔ روح لافانی سچائی ہے؛ مادہ فانی غلطی ہے۔ روح ابدی اور حقیقی ہے؛ مادہ غیر حقیقی اور عارضی ہے۔ روح خدا ہے اور انسان اُس کہ صورت اور شبیہ۔ اس لئے انسان مادی نہیں بلکہ وہ روحانی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔